

1

# ISLAMIC STUDIES LECTURES

## LECTURE #1

T W T F S

Pg - 1

8-5-2023

سوال: اسلام سے کیا مراد ہے؟  
اسلام کے معنی اور مفہوم؟  
جواب: اسلام کے لفظی معنی:

اسلام کے لفظی معنی امن، سلامتی اور آئنتی کے ہیں۔ (اسلام کا پرانا نام "دینِ صنیف")  
اسلام کے لغوی معنی:

اسلام کے لغوی معنی اطاعت، چھٹنے، سر تسلیم خم کرنے اور مکمل سپردگی کے ہیں۔

### اصطلاحی معنی:

اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے اور اللہ کی احکامات پر عمل کرنا اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کا پر حکم ہمیں امن کی جانب لے کر جاتا ہے۔ جب انسان اپنی خواہشات کو اللہ کی مرضی کے تابع کر دیتا ہے، اسلام کہلاتا ہے۔

### شعریت کی روح سے کیا معنی ہے:

شعریت کی روح سے اسلام کے معنی میں یہ ایک لفظ کا اضافہ کیا ہے کہ اپنی وضامندی اور اللہ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے اور اس عمل میں داخل ہونا

اسلام کہلاتا ہے۔ سب سے بڑا سورس قرآن

قرآن سورۃ البقرۃ (۲:۲۵۶)

”دین میں کوئی زبردستی نہیں،  
بیشک ہدایت کی راہ گمراہی سے خوب  
جدا ہو گئی ہے“

try to add the arabic of quranic ayats as well.

سورۃ الکافرون (۱۰۹:۵۶)

”تمہارے لئے تمہارا دین افریقہ ہمارے  
لئے ہمارا دین“  
”تم اپنے دین پر من اپنے دین پر“

اسلامی سکالرز / علماء کے مطابق  
اسلام کیا ہے:

حدیث جبرائیل: حضرت محمدؐ فرماتے ہیں۔

ہم بیٹھے ہوئے تھے نبی الیرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اس کے کپڑے انتہائی سفید جس پر حیل کے کوئی

اثرات نہیں تھے اور نہ گرد و غبار تھا اور اس

کے بال سیاہ اور نہایت حسین انسان تھے

اور نہ اس پر سفر کے اثرات تھے۔ نہ تو اس

شخص پر بے فکر کے اثرات تھے۔ ہم نے ایک دوسری  
 کی طرف دیکھا کوئی بھی اسے نہیں جانتا تھا۔  
 کہا اے اللہ کے رسول کیا میں حاضر ہوں۔  
 اور رسول پاکؐ سے سوال پوچھے اسلام کیا ہے؟ دین کیا ہے؟  
 ایمان کیا ہے؟ احسان کیا ہے؟  
 اور ان سوال کے تعویق بھی خود کی۔ رسولؐ  
 نے جواب دئے جب سب نے پوچھا یا رسول اللہ  
 یہ کون ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے حضورؐ نے فرمایا  
 یہ حضرت جبرائیلؑ تھے جو آئے تھے تمہیں تمہارا  
 دین سکھانے کے لیے۔

رسولؐ نے اسلام کے بارے میں بتایا  
 کہ اسلام یہ ہے کہ تم گواہی دے دے اللہ کے  
 سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمدؐ اللہ کے  
 رسول ہے نماز قائم کریں، زکوٰۃ ادا کرے،  
 رمضان کے روزے رکھیں اور بیت اللہؐ کا  
 حج کرے اگر تم استطاعت حاصل ہو۔

keep the description of arguments brief and instead increase the number of arguments.

حدیث شریف: رسول اللہؐ نے فرمایا ہے  
 ”ایک مومن اور کافر کے درمیان  
 فرق کو قائم کرنے والی چیز نماز ہے۔“

اسلامی سکالر سید امیر علی اپنی کتاب  
"اسلام کی روح" میں کہتے ہیں۔  
 کہ سب سے پہلے انسان توحید  
 کا اقرار کریں اور امر بن ماروف و نہی۔  
 عمل بن منکر پر عمل کرے اور حقوق العباد  
 پورے کرنا۔

ڈاکٹر حمید اللہ اسلامی اسکالر:  
 اسلام ایک توحید پرست دین  
 ہے جس کا پیمانہ جو صرف اور صرف  
 (خاتم نبیین) کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے پہنچ جائے۔

امام غزالی نے اسلام کو بیان کیا:  
 اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے  
 ایک حقوق اللہ اور دوسرا حقوق العباد  
 کے مجموعے کا نام ہے۔

مولانا محمد الدین امجدی نے اسلام کو بیان کرتے ہیں  
 (کتاب ب اسلام ایک نظر میں)  
 اس کے بقول اسلام تہ عقائد اور  
 عبادات کے مجموعے کا نام ہے۔

انسانیت کا قتل ہے اور جس نے ایک انسان کو بچھایا گو یا اس نے پوری انسانیت کو بچھایا۔  
 اللہ تعالیٰ قرآن میں انسان اور انسانیت کے بارے میں بتاتا ہے۔

## اسلام ایک مکمل نظام حیات ہے

دین اسلام کو دیگر مذاہب میں جو خصوصی امتیاز حاصل ہے وہ یہ ہے کہ وہ رائج الوقت مذاہب کی طرح چند از کار و عبادات اور چند رسوم کا مجموعہ ہی نہیں بلکہ وہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جسکی وسعت سے انسانی زندگی کا کوئی شعبہ خارج نہیں ہے اسلام انسان سے اس بات کا تقاضا نہیں کرتا کہ جو نبی وہ مسجد کی چار دیواری میں قلم اسلامی صفات کا زندہ پیکر نظر آئے بلکہ اور جب مسجد کی حدود سے باہر نکلے تو اسلامی شعائر و احکام کے لبادہ کو اتار دینے کے برخلاف اسلام کا تقاضا ہے کہ پوری انسانی زندگی اس سے متاثر ہو اور انسان اپنی انفرادی واجتماعی معاشرتی و تمدنی، معاشی و سیاسی، عرصہ یہ کہ زندگی کے کسی پہلو میں بھی

اسلامی یرایات کو نظر انداز کرنے کا مرتب نہ ہو۔  
ارشاد باری ہے

”اے ایمان والو! اسلام میں  
پورے پورے داخل ہو جاؤ“ (سورۃ البقرہ)

too lengthy description.

سوال (2) اسلام کی بنیادیں خصوصیات بیان کریں؟

### 1 - اسلام کا تصور و احدانیت عقیدہ توحید:

عقیدہ سے مراد کسی بات پر پختہ یقین کر سنا ہے۔ توحید کا لفظ وحد (وحد) سے نکلا ہے، اس کا لفظی معنی ہے ایک کرنا، ایک ٹھہرانا، ایک بنانا۔ توحید کا اصطلاحی مفہوم ہے کہ اللہ کو ایک ماننا۔

واحدانیت یعنی اللہ (معبود)

صرف ایک ہے اور وہ ہے اللہ۔

قرآن پاک کی (سورۃ البقرہ - 163) میں

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

”اور تمہارا خدا ایک ہے، اس رحمن و رحیم

کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔“

قرآن حکیم میں بار بار اس حقیقت

کو دہرا یا کیا ہے کہ خدا تو صرف ایک ہی ہے

اور وہ ہے اللہ۔

سورۃ اخلاص میں اللہ تعالیٰ نے اپنے

بارے میں بتایا ہے۔

” کم فرماؤ: وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ

بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنم دیا اور نہ وہ

کسی سے پیدا ہوا اور کوئی اس کے برابر نہیں۔“

توحید کی فضیلت کے بارے میں رسول کریمؐ نے مختلف مقامات پر فرمایا جس میں ایک مندرجہ ذیل ہیں۔  
 ”جو شخص شہادت دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور شہادت دے کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسولؐ ہیں تو اللہ تعالیٰ اسے شخص کو جنت میں داخل کر دے گا اگرچہ اس سے اعمال کیسے ہی ہوں۔“

اسلام میں عقیدہ توحید تمام عقائد دینیہ کی اصل اور بنیاد ہے۔ قرآن حکیم کا اصل پیغام توحید ہے۔ حضرت محمدؐ نے بھی توحید کی ہی تعلیم دی اور یہ طرح کے شرک کی نفی تھی۔

”نبی کریمؐ نے کہا کہ اسلام ایک عظیم و نشان قلعہ کی نمائندگی ہے اور اس قلعہ میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے۔“

keep the description to a maximum of 9 lines.

## 2- عقیدہ رسالت:

یہ ہمارے کلمہ کا دوسرا جز ہے۔ عقیدہ رسالت پر ایمان لانا ضروری ہے۔



اس کے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے جتنے نبی حضورؐ سے پہلے مبعوث فرمائے ان سب پر ایمان لانا عقیدہ رسالت ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

”اور یریم اپنے لہر قوم میں رسول بھیجا ہے“  
(النحل، ۱۶: ۳۴)

پیغمبر کی ذات ہمیں علم سکھاتا ہے۔  
”علم حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد و عورت) پر فرض ہے۔“

اللہ تعالیٰ نے ہر قوم کی طرف نبی بھیجے ہیں ان کی کفالت اور تاکہ ان کو علم دے سکے اور ان کو بڑے کاموں سے روکے اور ایک اللہ پر ایمان لائے۔ نبی کریمؐ کی ذات سے ہمیں قانون بھی ملتا ہے دنیا میں سب سے انعام یافتہ اور فضل والا شخص نبی کریمؐ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کے لیے نبی کریمؐ کی سنت پر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن حکیم میں فرماتے ہیں  
”غاز ہی لڑے ایک مومن اور انسان میں فرق ہے“

پس رسولؐ کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔  
 ”جس نے رسولؐ کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔“

### 3- اسلام ایک مکمل صائبہ حیات ہے:

اسلام ایک مکمل صائبہ حیات ہے کیونکہ یہ ہمیں زندگی کے ہر پہلو میں راستہ سکھاتا ہے۔ اسلام ہمیں اجتماعی زندگی میں بھی ہدایت فراہم کرتا ہے۔ اسلام ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں معاشرے میں کیسے رہنا ہے اس کے علاوہ بین العوامی تعلقات بنانا ہے۔ اسلام انفرادی زندگی میں بھی ہدایت فراہم کرتا ہے۔ اسلام ہمیں یہ بھی بتاتا ہے کہ پیدائش کے بعد بچے کی پرورش کیسے کرنی ہے۔ اسلام ہی کہتا ہے۔  
 ”کہ پیٹی در سگاہ ماں ہوئی ہے۔“

اسلام ہمیں کردار سازی کے بارے میں بتاتا ہے تعلیم کے حصول کو نا ضروری ہے۔ جیسا کہ فرمایا ہے کہ:

”علم حاصل کرتا ہے صلحان (مرد و عورت) ہر مقرر ہے۔“

اسلام ہمیں روزگار کے حوالے سے اور  
 اس کے علاوہ خاندانی زندگی کے بارے  
 میں بتاتا ہے۔ جس میں میاں بیوی کے  
 حقوق و فرائض، والدین اور اولاد کے حقوق اور  
 فرائض کے حوالے سے بتاتا ہے۔ نیز اس  
 کے علاوہ سیاسی نظام کے بارے میں  
 بھی بتاتا ہے۔ قانون سازی کے متعلق ہمارے  
 پیارے نبی نے فرمایا:

”بچھلی قوموں کو تباہ کر دیا گیا،

کیونکہ وہ اونچی طبقے کے مجرموں کے ساتھ  
 امتیازی سلوک روارکھتی تھیں۔“

اسلام ہمیں صالحانہ نظام دیتا ہے  
 جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کی کتاب سورۃ  
 البقرہ آیات (غمبر ۲۴۴، ۲۴۵) میں سود  
 کے بتا جانے جس سے یہ ظاہر ہے کہ  
 (سود کو حرام قرار دیا ہے)۔

”جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ مکہ

قیامت کے دن ایسے اٹھے گئے میدانِ محشر  
 میں جسے شیطان ان کو چھوٹا بنا دے اور

ان کے جسم میں داخل ہوا ہو۔“

(سورۃ البقرہ ۲: ۲۴۵)

## 4- اسلام اور انسانیت :

انسان کے اخلاق، یہی اس کی انسانیت کے آئینہ دار سمجھے جاتے ہیں۔ دین اسلام میں حسن اخلاق کو بڑی اہمیت دی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ سنئے مرماتے ہیں :-

”میں اس سے بھی گناہوں تک کہ حسن اخلاق کی تکمیل کر دوں۔“  
 ”نیکی حسن خلق کا نام ہے۔“

اگر انسان احسن اخلاق سے انسان

کی بات سننے تو اس کا فائدہ درد ویاں ہی ختم ہو جاتا ہے۔ اسلام نے سب سے پہلے ہمیں کردار سازی کے بارے میں بتا پائے۔ سورۃ حجرات میں اللہ تعالیٰ پہلی پندرہ

آیات میں کردار سازی کے بارے میں بتاتے ہیں۔

تفوق العباد پر بہت زور دیا گیا ہے۔

انسان کے آپس میں تعلقات کسی طرح کی گروہی یا قبائلی منکس کے بجائے بھائی جارجی مساوات اور ہمارے پر قائم کیے جائیں۔

ارشاد خداوندی ہے :-

”مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔“

” لوگ دوسرے لوگوں کا مذاق نہ اڑائیں۔۔۔

اور نہ غور پیش دوسری عورتوں کا مذاق نہ اڑائیں۔۔۔ ایک دوسرے پر عیب نہ لگوائیں

نہ ایک دوسرے کا بڑا نام رکھیں۔۔۔ بہت زیادہ گمان اڑائیں کرنے سے بچیں۔۔۔

اور کسی کا بھید نہ ٹٹولیں، نہ ایک دوسرے کو پیٹھ پیچھے بڑا کہیں۔

(سورۃ العجرات - ۱۱-۱۲)

مدر لٹریسیانے گلی کے بچوں کے

حقوق کے بارے کہا ہے جس میں سے ایک

یہ ہے:

” اپنے بچے نو سارے پان لپتے ہیں مگر

انسائینت تو یہ کہ آپ گلی کے بچے ان

کی ضروریات کو پورا کریں۔“

جانوروں کے حقوق کے بارے میں

3 ←

اسلام نے بتایا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”فرشتے اس کاغذ کے ساتھ نہیں

جاتے جس میں کتا اور گھنٹی ہو“

اگر کتا حفاظت کیلئے ہو تو اس کی اجازت

احادیث سے ثابت ہے۔ گھنٹی سے مراد محض

آواز کیلئے ہو، اگر راست میں دوسروں

کو خبردار کرنے کیلئے ہو تو یہ جائز ہے

اسلام میں زکوٰۃ بھی اہمیت دی ہے۔

4

یہ اسلامی ریاست میں واحد ایسی عبادت  
کہ اسلامی ریاست کا حکمران زور کے ذریعے  
بھی کروا سکتا ہے باقی ایسی عبادت نہیں  
ہے جو کہ زور سے پتو سوائے زکوٰۃ کے۔  
اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں لکھتے ہیں۔

مسلمان لڑو وہ ہے جو دولت کو خرچ

کرنے بجائے ان میں کے کہ وہ لوگ دولت

سے حسرت کرتے۔

this much detail will get you into trouble for time management.

اسلام کے پہلے خلیفہ اول حضرت عمرؓ

5

نے ان کے خلاف بھی جہاد کا اعلان کیا جو زکوٰۃ

نہیں دیتے تھے۔ اس کے علاوہ یہ بھی

ضروری ہے زکوٰۃ کی رقم کبھی بھی مسجد

پر خرچ نہیں کی جاسکتی۔ زکوٰۃ اپنے

بمسائلوں کو دے۔ نیز یہ کہ اسلام سرے

سے ہی مغرب کے خاتمے کو یقینی بناتا ہے۔

اسلام میں طبی نسیبیاات کو

6

فراہمی اصل میں اسلامیت ہے۔

حدیثِ قدسی ہے کہ:

"کہ اللہ تعالیٰ اس انسان سے ناراضگی کا

اظہار کرتے ہے جو کبھی کسی پیمانہ انسان کی

عبادت کے لیے نہیں جاتا۔"

”جیس نے ایک انسان کو بچھایا گویا اس  
 ہے پوری انسانیت کو بچھایا۔“  
 (سورۃ المائدہ: ۳۲: ۵)

اسلام میں سماجی خدمات کو فراموش نہ کیے۔

جیسا کہ پاکستان میں سماجی خدمات کے بہت  
 ساری مثالیں ہیں جن میں: انڈیا،  
 عبدالستار ایدھی خدمت خلق سہرا انجام دیتے  
 تھے اور اب بھی ان کی ایدھی فائڈیشن  
 لوگوں کی خدمات سہرا انجام دے رہی ہیں۔

چھپیا فائڈیشن اور اس کے علاوہ این جی اوز  
 بھی خدمات دے رہی ہیں۔

مصر کے لڈر ایک قدیم یونیورسٹی  
 جامعہ الازہر کے پروفیسر ڈاکٹر وصی اللہ نے  
 ایک کتاب لکھی (key features of Islam) اس میں  
 کہتے ہیں کہ اگر اسلام کی سب سے اہم لٹری  
 خوبی ہے تو وہ رفاہ عامہ کا کام ہے۔

اسلام میں انسانی حقوق پورے

کرنا انسانیت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

قرآن مجید کے یہ الفاظ ہیں:

اور اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ

اچھا سلوک کرنے کا والدین کے ساتھ،

اور رشتے داروں، مسکینوں، رشتے دار

پہو سیوں ، اجنبی ، مسافروں ، سائے  
 سٹھنے والوں ، مسافروں اور غلاموں  
 کے سائے ۔

انسانی تعلقات کی رو سے  
 لوگوں کی جتنی قسمیں تھیں اس آیت  
 نے ان میں سے ایک ایک کا نام لے کر  
 گنا دیا ہے اور سب کے بارے میں یہ  
 جامع ہدایت کر دی ہے کہ ان کے سائے  
 ایک مسلمان کا رویہ لازماً " احسان "  
 (حسن اخلاق) اور بھلائی کا ہونا چاہیئے ۔

اسلام میں ماحولیاتی تحفظ کے بارے

۳

میں بتانا ہے ۔ سرسبز درخت لگانا بھی  
 صدقہ جاریہ ہے نبی کریمؐ بھی فرماتے ہیں کہ :  
 اگر انسان حالت جنگ میں  
 بھی پلو سرسبز درختوں کو کاٹنا  
 صحافت ہے ۔ نبی کریمؐ کہتے ہیں کہ اگر آپ  
 بستے دریا کے قریب بھی تھپتھپتے ہیں تو  
 پانی کو ضائع نہ کریں ۔

اسلام ایک ایسا دین ہے ۔

جو چودہ سو سالوں سے انسانیت کی

poor structure.

increase the number of arguments.

end answer with conclusion.